

## 6653-کیا نماز جمعہ سے قبل اور بعد سنتیں ہیں؟

سوال

نماز جمعہ کی اذان ہوتی ہے تو لوگ اٹھ کر دو یا چار رکعت ادا کرتے ہیں، اور پھر دوسری اذان دینے کے بعد فوراً بعد جمعہ کی نماز کے لیے اقامت کی جاتی ہے، اور نماز جمعہ سے فراغت کے بعد لوگ دو یا چار رکعت اور ادا کرتے ہیں، اس کے ساتھ یہ بھی کہ امام ہاتھ اٹھا کر دعا کرتا اور پھر ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرتا ہے تو سب نماز بھی ایسا ہی کرتے ہیں، کیا یہ کام بدعت میں شمار ہوتا ہے؟

اور اگر یہ بدعت ہے تو مجھے کیا کرنا چاہیے (کیا میں اپنے اردو گردگروں کو دیکھتا رہوں؟  
کیا نماز کے بعد امام کا اجتماعی دعا کرنا جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز اپنے گھر سے نکل کر آتے اور غیر پر تشریف لے جاتے تو موذن اذان کرتا، موذن کی اذان کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرماتے، اگر نماز جمعہ سے قبل سنتیں ہوتیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو ضرور بتاتے، اور اذان کے بعد سنتیں ادا کرنے کی راہنمائی ضرور کرتے، اور پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں تو صرف امام کے سامنے صرف ایک اذان ہی ہوتی تھی۔

اور اس اذان کے بعد نماز جمعہ کا خطبہ اور خطبہ کے بعد اور نماز کی ادائیگی سے قبل (جیسا کہ برصغیر میں بعض لوگ کرتے ہیں) کوئی اذان نہیں بلکہ خطبہ ختم ہونے کے بعد اقامت کہہ کر نماز ادا کی جاتی تھی۔

اسی لیے جسمور آئندہ کرام اس پر منتفق ہیں کہ : نماز جمعہ سے قبل کوئی سنت نہیں اور نہ ہی ان کی کوئی تعداد اور وقت و مقرر ہے، کیونکہ ایسا تو صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول یا فعل سے ثابت ہوتا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سلسلہ میں کچھ بھی مسنون نہیں، نہ تقولی طور پر اور نہ ہی فعلی۔

امام مالک، امام شافعی، اور اکثر صحابہ کرام کا مسلک یہی ہے، اور امام احمد کے مسلک میں یہی مشور ہے۔

عراقی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

(میرے خیال میں آئندہ مثلاً کے ہاں نماز جمعہ سے قبل سنتیں ادا کرنا مندوب نہیں)

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ اس پر تعلیق کرتے ہوئے کہتے ہیں :

یہ علم کے مطابق تو اس مروعوم سنت کا امام شافعی کی کتاب الام اور امام احمد کی المسائل میں ذکر نہیں ملتا، اور نہ ہی اس کے علاوہ متعدد میں آئندہ کرام کی کتب میں۔

اس لیے میں کہتا ہوں :

جو لوگ یہ سنتیں ادا کرتے ہیں نہ تو وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع کر رہے ہیں، اور نہ ہی اپنے آئمہ کرام کی تقاضی، بلکہ انہوں نے متأخرین کی تقاضی کی ہے جو خود ان کی طرح ہی مقلد ہیں نہ کہ مجھ، بہت تعجب ہے کہ ایک مقلد دوسرے مقلد کی تقاضی کر رہا ہے۔

دیکھیں : القول المبين (60-374).

پھر مسئلہ یہ بھی ہے کہ جماعت کی پہلی اور دوسری اذان میں اتنا وقظہ ہونا چاہیے کہ لوگ نماز کے لیے تیاری کر سکیں، یہ صحیح نہیں کہ ان دونوں اذانوں کے مابین صرف اتنا سو قصہ ہو کہ دور کوت وغیرہ ہی ادا ہو سکیں، جیسا کہ بعض مساجد اور علاقوں میں ہوتا ہے۔

رہا مسئلہ نماز کے بعد امام کے پیچے ایک ہی آواز کیں اجتنامی دعا کرنے کا توثیق ابن شمیں رحمہ اللہ تعالیٰ نے الفتاویٰ (368) میں اس کا جواب دیتے ہیں کہا ہے :

یہ بدعت ہے، بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام سے یہ ثابت نہیں، نمازوں کے لیے مشروع تو یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں، اور وہ دعائیں اور اذکار پڑھیں جو بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے وارد ہیں، اور یہ بلند آواز سے پڑھی جائیں جیسا کہ بخاری شریف کی مندرجہ ذیل حدیث میں ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

"بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں جب لوگ نماز سے فارغ ہوتے تو بلند آواز سے اذکار کرتے تھے"

نماز جماعت کے بعد نماز کے متعلق ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

جب بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز جماعت ادا کر لیتے تو اپنے گھر تشریف لے جاتے اور وہاں جا کر جماعت کی دو سنتیں ادا کرتے، اور نماز جماعت ادا کرنے والے شخص کو حکم دیا کہ وہ نماز جماعت کے بعد چار رکعت ادا کرے۔

ہمارے استاد اور شیخ ابوالعباس ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

اگر مسجد میں ادا کرے تو چار رکعت ادا کرے، اور اگر اپنے گھر میں ادا کرے تو دو رکعت ادا کرے۔

دیکھیں : زاد المعاد (1/440).

میں کہتا ہوں : احادیث بھی اسی پر دلالت کرتی ہیں، ابو داؤد رحمہ اللہ تعالیٰ نے سنن ابو داؤد میں ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بیان کیا ہے کہ جب وہ مسجد میں ادا کرتے تو چار رکعت اور جب گھر میں ادا کرتے تو دو رکعت ادا کرتے تھے۔

سنن ابو داؤد حدیث نمبر (1130).

اور دعاء کے بعد پھرے پر ہاتھ پھیرنا کسی بھی صحیح حدیث میں ثابت نہیں، بلکہ بعض اہل علم نے تو اسے بدعت کہا ہے۔

دیکھیں : مجمع البدائع (227).

امّا آپ بدعت پر عمل نہ کریں، اور نہ ہی اس میں شریک ہوں لیکن آپ انہیں سنت پر عمل کرنے کی نصیحت کریں، اور لوگوں و عظاً کریں، اور انہیں شرعاً حکم بتائیں۔

اللہ تعالیٰ سے ہمارے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو صراط مستقیم پر چلانے اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔

واللہ اعلم۔